Allama Iqbal Open University AIOU B.A Associate degree Solved Assignment NO 1 Autumn 2024

Code 416 Islamiat Lazmi

Q.1

سورۃ الفرقان کا مختصر تعارف تحریر کریں نئے سورۃ الفرقان کے آخری رکوع میں مذکور نیک لوگوں کی خوبیاں اور صفات تحریر کریں۔

Ans:

سورۃ الفرقان کا تفصیلی تعارف اور نیک لوگوں کی صفات

سورۃ الفرقان کا تعارف

سورۃ الفرقان قرآن مجید کی 25ویں سورت ہے، جو مکی سورتوں میں شامل ہے۔ اس میں کل 77 آیات اور 6 رکوع ہیں۔ فرقان کا مطلب ہے "فرق کرنے والا"، اور اس سے مراد قرآن مجید ہے، جو حق اور باطل، روشنی اور اندھیرے، اور ہدایت اور گمراہی کے درمیان فرق واضح کرتا ہے۔ یہ سورت بنیادی طور پر اللہ کی توحید، رسول اللہ ﷺ کی رسالت، اور کفار کے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل ہے۔

سورۃ الفرقان کا آغاز اس بیان سے ہوتا ہے کہ اللہ کی تعریف کی جائے جس نے قرآن نازل کیا تاکہ یہ لوگوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنے۔ اس میں کفار کی طرف سے نبی کریم ﷺ پر لگائے گئے الزامات اور اعتراضات کا جواب بھی دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی حالت بھی واضح کی ہے جو گمراہی میں مبتلا ہیں اور ان کے انجام کا ذکر بھی کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کی صفات کو بھی بیان کیا گیا ہے جو اللہ کے خاص بندے کہلاتے ہیں، یعنی "عباد الرحمن"۔

studyvillas.com

نیک لوگوں کی صفات

سورۃ الفرقان کے آخری رکوع (آیات 63-77) میں "عباد الرحمن"، یعنی اللہ کے خاص بندوں کی صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ صفات انسان کی شخصیت، رویے، اور کردار کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہیں۔ ذیل میں ان صفات کی تفصیل دی گئی ہے:

---

1. **عاجزی اور انکساری**
   اللہ کے بندے زمین پر عاجزی اور انکساری سے چلتے ہیں۔ ان کے رویے میں غرور اور تکبر کا کوئی شائبہ نہیں ہوتا۔ وہ ہمیشہ نرم اور شائستہ انداز میں پیش آتے ہیں، چاہے کسی بھی حالت میں ہوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں۔

یہ صفت ظاہر کرتی ہے کہ ایک نیک انسان کی شخصیت میں عاجزی اور تواضع کا ہونا ضروری ہے، کیونکہ غرور اور تکبر انسان کو اللہ سے دور کر دیتا ہے اور اس کے اخلاق کو خراب کر دیتا ہے۔

---

2. **بردباری اور نرمی**
   نیک لوگ جب جاہلوں سے مخاطب ہوتے ہیں تو ان سے سخت رویہ اختیار کرنے کے بجائے نرمی سے بات کرتے ہیں۔ ان کا جواب ایسا ہوتا ہے جو فساد کو ختم کر دے اور امن و سکون پیدا کرے۔

یہ صفت انسان کے اخلاق اور کردار کی خوبصورتی کو ظاہر کرتی ہے۔ ایک نیک انسان کبھی بھی جھگڑالو رویہ اختیار نہیں کرتا بلکہ ہمیشہ امن کا پیغام دیتا ہے۔

---

3. **عبادت اور قیام اللیل**
   عباد الرحمن وہ لوگ ہیں جو راتوں کو اللہ کے سامنے قیام کرتے ہیں اور سجدے میں وقت گزارتے ہیں۔ ان کا دل اللہ کی یاد سے لبریز ہوتا ہے، اور وہ اللہ کی قربت کے طلبگار ہوتے ہیں۔

یہ صفت بتاتی ہے کہ اللہ کے نیک بندے دنیا کی مصروفیات کے باوجود اپنے رب کے ساتھ تعلق کو مضبوط رکھنے کے لیے عبادت میں وقت لگاتے ہیں۔

---

studyillas.com

4. جہنم کے عذاب سے خوف

عباد الرحمن ہمیشہ اللہ سے ڈرتے ہیں اور جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔ وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں اور اللہ سے معافی طلب کرتے ہیں۔

یہ خوف انسان کو گناہوں سے دور رکھتا ہے اور اللہ کی رحمت کی طرف رجوع کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ اللہ کے نیک بندے ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ ان کے اعمال ایسے ہوں جو اللہ کو پسند آئیں اور جہنم سے بچائیں۔

---

5. خرچ میں میانہ روی

یہ لوگ نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ بخل۔ ان کا طرزِ زندگی متوازن ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں فرمایا ہے کہ وہ خرچ کرنے میں نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل کرتے ہیں بلکہ میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔

یہ صفت ظاہر کرتی ہے کہ ایک نیک انسان کو اپنی دولت کا استعمال ذمہ داری سے کرنا چاہیے تاکہ وہ دوسروں کے لیے بھی مثال بن سکے اور دنیاوی و اخروی کامیابی حاصل کر سکے۔

---

6. شرک سے اجتناب

عباد الرحمن کبھی بھی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔ وہ صرف اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اسی کو اپنا رب مانتے ہیں۔

شرک ایک ناقابل معافی گناہ ہے، اور اس سے بچنا ایمان کی بنیاد ہے۔ عباد الرحمن اس بات کو جانتے ہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا انسان کو اللہ کی رحمت سے دور کر دیتا ہے۔

---

7. قتل اور زنا سے پرہیز

یہ لوگ کسی بے گناہ کو ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا جیسے گناہوں سے دور رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ قتل اور زنا سے بچتے ہیں کیونکہ یہ اعمال نہ صرف انسان کے کردار کو خراب کرتے ہیں بلکہ معاشرے میں فساد پیدا کرتے ہیں۔

یہ صفات معاشرتی ذمہ داری اور پاکیزگی کی علامت ہیں۔ نیک لوگ ان گناہوں سے بچتے ہیں اور اپنے اعمال کو پاکیزہ رکھتے ہیں۔

studyvillas.com

8. توبہ اور رجوع

اگر کبھی ان سے گناہ سرزد ہو جائے تو وہ فوراً توبہ کرتے ہیں اور اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ گناہوں سے توبہ کرتے ہیں ایمان لاتے ہیں اور نیک اعمال کرتے ہیں، اللہ ان کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دیتا ہے۔

یہ صفت اللہ کی بے پایاں رحمت کو ظاہر کرتی ہے کہ وہ ہمیشہ اپنے بندوں کو معاف کرنے کے لیے تیار ہے۔ نیک لوگ ہمیشہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں اور اللہ سے معافی طلب کرتے ہیں۔

---

9. جھوٹ اور لغویات سے اجتناب

یہ لوگ جھوٹے گواہ نہیں بنتے اور نہ ہی فضول اور بے فائدہ باتوں میں حصہ لیتے ہیں۔ وہ ہمیشہ سچائی اور حق کے ساتھ رہتے ہیں اور اپنے وقت کو مفید کاموں میں لگاتے ہیں۔

یہ صفت بتاتی ہے کہ ایک نیک انسان کی گفتگو اور عمل ہمیشہ مثبت اور فائدہ مند ہونا چاہیے۔ وہ ہمیشہ سچ بولتے ہیں اور جھوٹ سے پرہیز کرتے ہیں۔

---

10. قرآن پر غور و فکر

جب ان کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان پر غور کرتے ہیں اور ان سے ہدایت حاصل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ لوگ جو قرآن کی آیات کو سمجھتے ہیں، ان پر عمل کرتے ہیں اور ان سے سبق لیتے ہیں، وہی لوگ عباد الرحمن کہلانے کے مستحق ہیں۔

یہ صفت ظاہر کرتی ہے کہ نیک لوگ قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ اندھے بہرے ہو کر آیات کو نظر انداز نہیں کرتے بلکہ ان سے سبق حاصل کرتے ہیں۔

---

11. خاندان کے لیے دعا

یہ لوگ دعا کرتے ہیں کہ ان کی اولاد اور بیوی ان کے لیے سکون اور خوشی کا باعث بنیں اور وہ پرہیزگاروں کے امام بنیں۔

studyvillas.com

یہ صفت بتاتی ہے کہ نیک لوگ نہ صرف اپنی ذات کے لیے بلکہ اپنے خاندان کے لیے بھی دعا کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کا خاندان دنیا و آخرت میں کامیاب ہو اور وہ خود ایک مثالی انسان بن کر دوسروں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بنیں۔

خلاصہ

سورۃ الفرقان کے آخری رکوع میں بیان کردہ یہ صفات انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے ہر پہلو کو بہتر بنانے کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ یہ صفات ایک مثالی شخصیت کو تشکیل دیتی ہیں جو دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کر سکتی ہے۔ اللہ کے خاص بندے عاجزی، انکساری، بردباری، عبادت، میانہ روی، اور قرآن پر غور و فکر جیسے اوصاف سے مزین ہوتے ہیں۔ ان صفات کو اپنانے سے انسان حقیقی معنوں میں عباد الرحمن بن سکتا ہے۔

Q.2

سنت کا مفہوم واضح کریں نیز احادیث کی روشنی میں سنت کی اہمیت بیان کریں۔

Ans;

سنت کا مفہوم اور اس کی اہمیت

سنت کا مفہوم

سنت "کا لغوی معنی "طریقہ "یا "چال " ہے۔ اصطلاحاً سنت سے مراد نبی کریم ﷺ" کے اقوال، افعال، اور تقریرات)ایسے اعمال جنہیں آپ ﷺ نے دیکھ کر یا سن کر خاموشی اختیار کی ہو (ہیں۔ یہ دین اسلام کا ایک بنیادی ماخذ ہے اور قرآن مجید کے بعد دوسرے درجے پر آتی ہے۔ سنت میں نبی کریم ﷺ کی زندگی کے عملی پہلو شامل ہیں، جو قرآن کی وضاحت اور عملی تطبیق فراہم کرتے ہیں۔

studyvillas.com

سنت کو دین کا عملی نمونہ کہا جا سکتا ہے، کیونکہ یہ قرآن کے احکام کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

احادیث کی روشنی میں سنت کی اہمیت

1. **سنت قرآن کی وضاحت کرتی ہے**
   نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی تفسیر اور وضاحت کے لیے بھیجا۔
   اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
   "اور ہم نے آپ پر یہ ذکر (قرآن) نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کے لیے واضح کر دیں جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے" (سورۃ النحل: 44)

یہ آیت بتاتی ہے کہ سنت قرآن کی تشریح کرتی ہے اور اسے عملی طور پر واضح کرتی ہے۔ مثال کے طور پر، نماز کا حکم قرآن میں ہے لیکن اس کی تفصیلات (رکعتوں کی تعداد، قیام و سجود کا طریقہ) سنت سے ملتی ہیں۔

---

2. **سنت کو ماننے کا حکم**
   اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا ہے۔ قرآن میں فرمایا گیا:
   "جو رسول کی اطاعت کرے گا، وہ یقیناً اللہ کی اطاعت کرے گا" (سورۃ النساء: 80)

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت پر عمل کرنا اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے۔

---

3. **رسول کی زندگی ایک کامل نمونہ ہے**
   اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
   "یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی بہترین نمونہ ہے، ان لوگوں کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن کی امید رکھتے ہیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے ہیں" (سورۃ الاحزاب: 21)

یہ آیت بتاتی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت ایک کامل نمونہ ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

---

studyvillas.com

4. **سنت پر عمل دین کی حفاظت کا ذریعہ ہے**
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"تمہیں میری سنت اور خلفائے راشدین کی سنت کو مضبوطی سے تھامنا چاہیے"
(سنن ابوداؤد)

یہ حدیث ظاہر کرتی ہے کہ سنت کو مضبوطی سے تھامنا دین کی حفاظت اور اتحاد کا ذریعہ ہے۔

---

5. **سنت کو ترک کرنے پر وعید**
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
"میری تمام امت جنت میں داخل ہو جائے گی سوائے اس کے جو انکار کرے۔"
صحابہ کرام نے پوچھا: "یا رسول اللہ! انکار کون کرے گا؟" آپ ﷺ نے فرمایا
"جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا" (صحیح بخاری)

یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ سنت کو ترک کرنا اللہ کی ناراضگی کا سبب بن سکتا ہے۔

خلاصہ

سنت دین اسلام کا ایک لازمی حصہ ہے جو قرآن کی وضاحت کرتی ہے اور عملی زندگی کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ احادیث کی روشنی میں یہ واضح ہے کہ سنت کو ماننا اور اس پر عمل کرنا ایمان کا حصہ ہے۔ سنت کے بغیر دین کو مکمل طور پر سمجھنا ممکن نہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی سنت کو اپنی زندگی میں نافذ کریں اور اس پر عمل کر کے دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کریں۔

studyvillas.com

Q.3

حدیث کی روشنی میں واضح کریں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی عطاعت سے انحراف اللہ تعالی کے خلاف بغاوت ہے۔

Ans:

حدیث کی روشنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اور انحراف کا مفہوم

اسلام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کو مرکزی اہمیت حاصل ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ہدایت کو نبی کریم ﷺ کے ذریعے انسانوں تک پہنچایا۔ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور ان کی سنت پر عمل کرنا ایمان کا حصہ ہے، اور ان سے انحراف دراصل اللہ تعالی کے حکم سے انکار کرنا ہے۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں یہ بات واضح ہوتی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی اطاعت نہ صرف دین کی تکمیل ہے بلکہ یہ اللہ کے ساتھ تعلق کو مستحکم کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔

1. رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار اپنے پیارے نبی ﷺ کی اطاعت کو ضروری قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا" :جو رسول کی اطاعت کرے گا، وہ یقیناً اللہ کی اطاعت کرے گا" (سورۃ النساء: 80)

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ اللہ کی رضا کے حصول کا ایک اہم ذریعہ نبی ﷺ کی اطاعت ہے۔ اگر کسی شخص نے نبی ﷺ کی تعلیمات اور طریقہ کار سے انحراف کیا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دراصل اللہ کی ہدایات کو رد کر رہا ہے۔

2. رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور انحراف کی سزا

نبی کریم ﷺ کی اطاعت کا حکم صرف ایک وقتی ضرورت نہیں بلکہ اس کی تکمیل زندگی بھر کے لیے ہے۔ حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" :تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک ایمان کا دعویٰ نہیں کر سکتا جب تک کہ میں ﷺ اُس کے لیے اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بنوں" (صحیح بخاری)

studywillas.com

اس حدیث میں واضح طور پر یہ بیان کیا گیا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی محبت اور اطاعت ایمان کا تقاضا ہے۔ جس کسی نے نبی ﷺ کی تعلیمات اور رہنمائی سے انحراف کیا، وہ ایمان سے محروم ہو سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت سے انحراف اللہ تعالی کے حکم سے بغاوت کے مترادف ہے۔

3. رسول اللہ ﷺ کی مخالفت اللہ کی مخالفت ہے

رسول اللہ ﷺ کی مخالفت اور انحراف اللہ کی مخالفت میں شمار ہوتا ہے، کیونکہ نبی ﷺ کا ہر حکم اللہ کی طرف سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا" :اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے، وہ کھلی گمراہی میں مبتلا ہو چکا ہے) "سورۃ الاحزاب: 36)

یہ آیت اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ جو شخص رسول اللہ ﷺ کی رہنمائی کو نظرانداز کرتا ہے، وہ دراصل اللہ کے حکم سے انحراف کر رہا ہے، اور یہ بغاوت کے مترادف ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ نبی ﷺ کی تعلیمات سے انحراف کرنے والا اللہ کے فیصلے کی مخالفت کر رہا ہے۔

4. رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے بغیر دین مکمل نہیں ہو سکتا

اسلام میں نبی کریم ﷺ کی اطاعت کو دین کا جزو سمجھا جاتا ہے۔ ایک اور حدیث میں نبی ﷺ نے فرمایا" :جس نے میری سنت کو اپنایا، اس نے اللہ کی رضا کو حاصل کیا، اور جس نے میری سنت کو ترک کیا، اس نے میری مخالفت کی) "سنن ابن ماجہ(

یہ حدیث ظاہر کرتی ہے کہ نبی ﷺ کی سنت کو ترک کرنا اللہ کی رضا سے انکار کرنا ہے۔ نبی ﷺ کی اطاعت کا مطلب صرف ان کے اقوال کو تسلیم کرنا نہیں، بلکہ ان کے افعال، رویوں اور تعلیمات کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا بھی ہے۔

5. رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں انحراف اللہ کے عذاب کو دعوت دیتا ہے

ایک اور حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا" :جس نے میری اطاعت کی، وہ کامیاب ہو گا، اور جس نے میری نافرمانی کی، وہ عذاب میں مبتلا ہو گا) "صحیح مسلم(

یہ حدیث اس بات کو واضح کرتی ہے کہ نبی ﷺ کی نافرمانی اور انحراف اللہ کے عذاب کا سبب بن سکتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں انحراف، اللہ کے عذاب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔

6. رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی اہمیت کے بارے میں صحابہ کرام کا عقیدہ

صحابہ کرام ہمیشہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ سمجھتے تھے اور اس پر عمل کرتے تھے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلافت کے منصب پر

studyvillas.com

فائز کیا گیا، تو انہوں نے ہمیشہ رسول اللہ ﷺ کی سنت کو اپنانا اپنے لئے فرض سمجھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی نبی ﷺ کی ہدایات پر عمل کرنے میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔

خلاصہ

حدیث کی روشنی میں یہ بات واضح ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت اللہ تعالیٰ کے حکم کی تکمیل ہے اور ان سے انحراف اللہ کے حکم سے بغاوت کے مترادف ہے۔ نبی ﷺ کی اطاعت نہ صرف دین کی صحیح سمجھ کے لیے ضروری ہے بلکہ یہ اللہ کے ساتھ تعلق کو مستحکم کرنے اور اس کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس کے برعکس، نبی ﷺ کی مخالفت یا ان سے انحراف، اللہ کی رضا سے دوری اور عذاب کا سبب بن سکتا ہے۔ اس لئے ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ نبی ﷺ کی اطاعت کرے اور ان کی سنت کو اپنی زندگی کا حصہ بنائے تاکہ وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہو سکے۔

Q.4

دین کا مفہوم واضح کریں نیز دین اسلام کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

Ans:

دین کا مفہوم

دین کا لغوی مفہوم "طریقہ" یا "رہنمائی " ہے۔ دین انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں پر مشتمل ہوتا ہے اور انسان کو اپنی زندگی گزارنے کا صحیح راستہ فراہم کرتا ہے۔ دین انسان کے عقیدہ، عبادات، اخلاق، معاشرت اور سلوک کے تمام پہلوؤں کو منظم کرتا ہے تاکہ انسان اپنی زندگی میں سکون، کامیابی اور اللہ کی رضا حاصل کر سکے۔ دین صرف روحانی عبادات تک محدود نہیں ہوتا بلکہ یہ انسان کے تمام معاملات، جیسے کہ خاندان، معیشت، سیاست اور سماج میں صحیح اصولوں پر عمل کرنے کی رہنمائی بھی فراہم کرتا ہے۔

studyvillas.com

اسلامی اصطلاح میں "دین "کا مفہوم یہ ہے کہ یہ اللہ کی رضا کی تلاش کے لیے انسانوں کو صحیح راستے پر چلنے کی تعلیم دیتا ہے۔ دین اسلام میں اللہ کی عبادت، نبی کریم ﷺ کی اطاعت، اور قرآن و سنت پر عمل کرنا ضروری ہے۔ دین اسلام میں اللہ نے انسانوں کو اپنی عبادت کرنے کے لیے ایک مکمل ضابطہ حیات فراہم کیا ہے، جس میں فرد اور معاشرتی دونوں سطحوں پر کامیابی کا راستہ شامل ہے۔

دین اسلام کی اہمیت

دین اسلام دنیا کا آخری اور مکمل دین ہے جسے اللہ نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر نازل کیا۔ دین اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی روحانی، اخلاقی، اور معاشرتی زندگی کے تمام پہلوؤں کو منظم کرتا ہے۔ اس کی اہمیت کو قرآن اور حدیث کی روشنی میں واضح طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ دین اسلام کی اہمیت پر روشنی ڈالنے کے لیے درج ذیل نکات اہم ہیں:

1. اللہ کی رضا کا حصول

دین اسلام کا بنیادی مقصد اللہ کی رضا حاصل کرنا ہے۔ اللہ نے قرآن مجید میں فرمایا:
"اور میں نے جنات اور انسانوں کو صرف اس لیے پیدا کیا کہ وہ میری عبادت کریں"
(سورۃ الذاریات :56)

اسلام انسانوں کو اللہ کی عبادت اور اس کے حکموں کی پیروی کرنے کی ہدایت دیتا ہے تاکہ انسان اللہ کی رضا حاصل کرے۔ اس میں انسان کی روحانی پاکیزگی اور سکون کا راز چھپا ہے۔

2. دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے

اسلام صرف روحانیت تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ فرد اور معاشرتی زندگی کے تمام معاملات میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اس میں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج جیسے عبادات کے علاوہ فرد کے معاشرتی، اقتصادی، سیاسی، اور اخلاقی حقوق و فرائض بھی شامل ہیں۔
اللہ نے قرآن میں فرمایا:
آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے) "سورۃ المائدہ :3("

یہ آیت بتاتی ہے کہ دین اسلام مکمل اور ابدی ہے، اور اس میں دنیا و آخرت کی کامیابی کے تمام ذرائع شامل ہیں۔

3. انسانی فلاح و بہبود

studyvillas.com

دین اسلام انسان کی فلاح و بہبود کے لیے ہے۔ اس میں فرد کی روحانی، ذہنی اور جسمانی صحت کی مکمل رہنمائی موجود ہے۔ دین اسلام کے اصول انسانوں کو آپس میں محبت، بھائی چارہ، اور تعاون کی اہمیت بتاتے ہیں، اور اس سے فرد کی زندگی میں سکون اور خوشی آتی ہے۔
"تم میں سے بہترین وہ ہے جو لوگوں کے لیے فائدہ مند ہو) "صحیح بخاری(

اس حدیث میں یہ پیغام دیا گیا ہے کہ دین اسلام انسانوں کو معاشرتی خدمت، تعاون اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

4. عدل اور مساوات

دین اسلام انسانوں کے درمیان عدل اور مساوات قائم کرتا ہے۔ اسلام میں تمام انسان برابر ہیں، اور کسی بھی قسم کی تفریق)جیسے کہ نسل، رنگ، یا سماجی حیثیت (کو قبول نہیں کیا جاتا۔ اللہ نے فرمایا:
"اے لوگو !ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور تمہیں مختلف قوموں اور قبائل میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہو) "سورۃ الحجرات :13(

اسلام میں معاشرتی انصاف اور مساوات کی بنیاد پر حقوق دیے گئے ہیں، جس کا مقصد دنیا میں امن اور سکون قائم کرنا ہے۔

5. اخلاقی تعلیمات

دین اسلام اخلاقی تعلیمات میں بھی مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں سچائی، ایمانداری، انصاف، صبر، شکر، اور ہمدردی جیسے اعلیٰ اخلاقی اصول شامل ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"میں اس لیے بھیجا گیا ہوں تاکہ میں اخلاقی اقدار کو مکمل کروں) "صحیح بخاری(

اسلام کی تعلیمات انسان کو ان اخلاقی اقدار پر عمل کرنے کی ترغیب دیتی ہیں، جو اسے ایک اچھا فرد اور معاشرتی طور پر فائدہ مند انسان بناتی ہیں۔

6. دین اسلام کی عالمی اہمیت

دین اسلام نہ صرف مسلمانوں کے لیے بلکہ پوری انسانیت کے لیے ہے۔ اسلام امن، سکون اور انصاف کا دین ہے، اور اس کا پیغام پوری دنیا کے لیے ہے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:
"میں تمام انسانوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں) "صحیح مسلم(

studyvillas.com

اس میں یہ پیغام دیا گیا ہے کہ اسلام کی تعلیمات ساری انسانیت کے لیے فائدہ مند ہیں۔ اسلامی معاشرہ ایک ایسا معاشرہ ہے جہاں افراد کی زندگی کا مقصد صرف اللہ کی رضا ہوتا ہے اور اس کے مطابق دنیا میں امن قائم ہوتا ہے۔

7. آخرت کی کامیابی کا ذریعہ

دین اسلام انسانوں کو اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت کی کامیابی بھی اہم ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:
جو شخص ایمان لائے اور اچھے عمل کرے، ہم اسے بہترین زندگی دیں گے) "سورۃ النحل: 97)

اسلام انسان کو اس دنیا کی عارضیت اور آخرت کی حقیقت سے آگاہ کرتا ہے اور اس بات کی ترغیب دیتا ہے کہ انسان اپنی زندگی کو اس طرح گزارے کہ اسے آخرت میں کامیابی حاصل ہو۔

نتیجہ

دین اسلام کی اہمیت صرف ایک مذہب یا عقیدہ تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ انسان کی مکمل زندگی کی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام انسان کو اللہ کی رضا کی طرف راہنمائی دیتا ہے، انسانوں کے حقوق اور فرائض کو متوازن کرتا ہے، اور اخلاقی تعلیمات سے انسانوں کو بہتر زندگی گزارنے کی ترغیب دیتا ہے۔ دین اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا انسان کو نہ صرف دنیا میں سکون اور کامیابی فراہم کرتا ہے بلکہ آخرت میں بھی اس کے لیے کامیابی کا دروازہ کھولتا ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو فرد اور معاشرتی دونوں سطحوں پر انسانیت کی فلاح کے لیے ہے۔

studyllas.com

Q.5

عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے قران اور حدیث کی روشنی میں عقیدہ ختم نبوت پر مفصل نوٹ لکھیں۔

Ans:

عقیدہ ختم نبوت سے مراد

عقیدہ ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں اور آپ ﷺ کے بعد قیامت تک کسی بھی نبی کا آنا محال ہے۔ یعنی حضرت محمد ﷺ کی نبوت کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا اور نبوت کا دروازہ ہمیشہ کے لیے بند ہو چکا ہے۔ یہ عقیدہ مسلمانوں کے ایمان کا ایک بنیادی جزو ہے اور یہ عقیدہ اسلامی تعلیمات کی بنیادوں میں شامل ہے۔

عقیدہ ختم نبوت کا قرآن و حدیث میں بیان

قرآن مجید کی روشنی میں عقیدہ ختم نبوت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد آیات میں اس بات کو واضح کیا ہے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ ان آیات میں کوئی بھی شک و شبہ نہیں چھوڑا گیا کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ چند اہم آیات درج ذیل ہیں:

1. **سورۃ الاحزاب، آیت 40:**
   "محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں، لیکن اللہ کے رسول اور تمام نبیوں کے اختتام پذیر ہیں۔"
   اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو تمام نبیوں کا خاتمہ قرار دیا ہے، یعنی آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

2. **سورۃ المائدہ، آیت 3:**
   "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے، تم پر اپنا انعام پورا کر دیا ہے اور تمہارے لیے اسلام کو دین کے طور پر پسند کیا ہے۔"
   اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو مکمل اور مکمل کر دینے والی حالت میں

studywillas.com

بیان کیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ اب کسی نئے نبی کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ دین مکمل ہو چکا ہے۔

حدیث کی روشنی میں عقیدہ ختم نبوت

حدیث میں بھی اس عقیدہ کو بہت واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے خود اپنی حدیثوں میں فرمایا ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔

1. **صحیح بخاری کی حدیث:**
   "میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔"
   یہ حدیث صاف طور پر بتاتی ہے کہ حضرت محمد ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا، اور نبوت کا دروازہ بند ہو چکا ہے۔
2. **صحیح مسلم کی حدیث:**
   "میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا۔"
   اس حدیث میں بھی نبی ﷺ نے اپنا مقام واضح کیا اور فرمایا کہ آپ ﷺ کے بعد کسی نبی کا آنا ممکن نہیں ہے۔
3. **حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث:**
   حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
   "میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، اور تم سب امت میں سے بہترین ہو جو لوگوں کے لیے نکالی گئی ہے۔" (صحیح مسلم)

عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت

1. **اسلامی ایمان کا جزو**
   عقیدہ ختم نبوت دین اسلام کا ایک بنیادی عقیدہ ہے۔ جو شخص اس عقیدہ کو تسلیم نہیں کرتا، وہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس عقیدہ کا تحفظ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ عقیدہ ختم نبوت کے بغیر دین اسلام مکمل نہیں ہو سکتا۔
2. **نبوت کے مفہوم کو سمجھنا**
   یہ عقیدہ مسلمانوں کے لیے اس بات کو واضح کرتا ہے کہ نبی کی آمد کا مقصد ایک مخصوص وقت اور مخصوص لوگوں کے لیے ہوتا ہے، اور حضرت محمد ﷺ کی نبوت کے ذریعے اللہ نے انسانوں تک اپنی ہدایت مکمل کر دی۔ نبی ﷺ کے بعد کسی بھی نئی نبوت یا وحی کی ضرورت نہیں رہی، کیونکہ اللہ نے قرآن کو محفوظ کر لیا ہے اور اسے قیامت تک رہنے کے لیے مکمل کر دیا ہے۔

studyvillas.com

3. **امت مسلمہ کا اتحاد**
عقیدہ ختم نبوت مسلمانوں کے درمیان اتحاد کی علامت ہے۔ یہ عقیدہ مسلمانوں کو ایک مرکز پر جمع کرتا ہے اور ان کے ایمان کی بنیاد کو مستحکم کرتا ہے۔ جب تمام مسلمان اس عقیدہ کو تسلیم کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ آخری نبی ہیں، تو اس سے مذہبی وحدت اور ہم آہنگی قائم ہوتی ہے۔
4. **دینی و عقلی تحفظات**
عقیدہ ختم نبوت سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ کسی بھی جھوٹے مدعی نبوت یا دعوے کرنے والے سے بچا جا سکے۔ اسلام میں نبوت کا دروازہ بند کرنے کا مقصد یہی ہے کہ کوئی شخص اللہ کی ہدایت کے بغیر دین میں تبدیلی نہ لائے اور نہ ہی لوگوں کو گمراہ کرے۔

عقیدہ ختم نبوت کے مخالفین کا رد

دین اسلام میں عقیدہ ختم نبوت کو ہر صورت میں مضبوطی سے اپنانا ضروری ہے۔ جو لوگ اس عقیدہ کے مخالف ہیں، وہ اسلام کے بنیادی اصولوں کو رد کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کو حقیقت میں اسلام سے خارج سمجھا جاتا ہے۔ ان مخالفین کو قرآن و حدیث کی واضح دلیلوں سے جواب دیا جاتا ہے۔

1. **دعویٰ نبوت کے جھوٹے دعوے**
کچھ لوگوں نے تاریخ میں ختم نبوت کے عقیدہ کی مخالفت کی اور نبوت کے جھوٹے دعوے کیے، جیسے کہ **مردہ** اور **مرزا غلام احمد قادیانی** نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ اسلام میں اس طرح کے دعووں کو قطعی طور پر مسترد کیا گیا ہے اور ایسے لوگوں کو "دجال "اور "جھوٹے نبی" قرار دیا گیا ہے۔
2. **اللہ کی کتاب اور رسول ﷺ کی تعلیمات کی تحریف کا رد**
جیسے ہی کوئی شخص نبوت کے دعوے کرتا ہے، یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وہ قرآن اور سنت کی واضح تعلیمات کو نظر انداز کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور نبی ﷺ کی واضح ہدایات کو رد کرنا دین میں تحریف کے مترادف ہے۔

خلاصہ

عقیدہ ختم نبوت ہر مسلمان کے ایمان کا لازمی حصہ ہے اور یہ دین اسلام کے بنیادی اصولوں میں شامل ہے۔ قرآن اور حدیث کی روشنی میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ حضرت

studywillas.com

محمد ﷺ آخری نبی ہیں اور آپ ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ اس عقیدہ پر ایمان لانا، نہ صرف اسلام کے عقیدہ کی تکمیل کے لیے ضروری ہے بلکہ یہ امت مسلمہ کے اتحاد، ایمان کی حفاظت، اور دین کے اصولوں کی درست تشریح کے لیے بھی انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ کسی بھی جھوٹے مدعی نبوت کا رد کرنا اور اس عقیدہ کی حفاظت کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے تاکہ اسلام کی اصل تعلیمات محفوظ رہیں۔

studyvillas.com